فون ۲۲۹ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

رجسٹرڈ نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

یوم سوموار

The Daily ALFAZL RABWAH

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

قیمت ۳۵ پیسے

جلد ۶۷/۳۲ | ۱۸ ذوالحجہ ۱۳۹۸ھ ۲۰ نبوت ۱۳۵۷ہش ۲۰ نومبر ۱۹۷۸ء | نمبر ۲۶۴

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۲۰ نومبر۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب کی مرسلہ آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ:۔

طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے، الحمد للہ

احباب جماعت خاص توجہ اور التزام کے ساتھ دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ حضور کو صحت و عافیت کے ساتھ رکھے، برکتوں سے معمور لمبی زندگی عطا فرمائے اور ہر لحظہ حضور کا حافظ و ناصر ہو۔ آمین۔

بتاریخ ۱۸ نومبر ۱۹۷۸ء بروز ہفتہ بعد نماز ظہر مسجد مبارک ربوہ میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہِ شفقت خاکسار کے بیٹے عزیز لئیق احمد خورشید کا نکاح بیس ہزار روپیہ حق مہر پر عزیزہ بدر النساء بنت محترم راجہ ضیاء الدین صاحب ارشد شہید مرحوم کے ہمراہ پڑھا۔

احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اِس رشتہ کو ہر لحاظ سے جانبین کے لئے خیر و برکت کا موجب بنائے۔ آمین

خاکسار خورشید احمد
اسسٹنٹ ایڈیٹر الفضل ربوہ

میرے چھوٹے بھائی عزیزم مبشر احمد شاہد متعلم بی۔ ایس سی ٹانگ پر گرم تارکول پڑجانے کی وجہ سے زخمی ہوگئے ہیں اور لاہور کے ایک ہسپتال میں زیرِ علاج ہیں۔ تکلیف بہت ہے۔ احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ شفائے کامل و عاجل عطا فرمائے۔ آمین

(منور احمد قاسم ربوہ)

ضروری اِعلان

جلسہ سالانہ پر ہر سہ قیام گاہوں اور جلسہ گاہ میں کام کرنے کے لئے خواتین اور بچیاں ۲۱-۲۲-۲۳ نومبر کو نام لکھوائیں اِس کے بعد کوئی نام نہیں لکھا جائے گا۔ نام خود دفتر لجنہ اماء اللہ میں لکھوائیں۔ ربوہ کے محلہ جات سے جو بچیاں اور عورتیں نام لکھوائیں ان کے محلہ کی عہدہ دار ساتھ آئے۔ دُور کے محلّہ جات کی بچیوں کے نام صرف جلسہ گاہ میں لکھے جائیں گے۔ ۲۳ نومبر کے بعد کوئی نام نہیں لکھا جائے گا۔ نام سکول کالج بند ہونے کے بعد لکھے جائیں گے تین بجے۔ قیام گاہوں میں کام کرنے کے لئے صرف نزدیکی محلہ جات والیاں نام لکھوائیں جلسہ گاہ کے لئے خواتین کے نام آئیں۔

(صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

بحرِ حکمت کے موتی، جوامع الکلم، جواہر الکلام

خدا تعالیٰ نے انسان کو صرف اسلئے پیدا کیا ہے کہ وہ اسکی عبادت کرے

عبادت اسے کہتے ہیں کہ انسان دِل کی زمین کی ہر قسم کی قساوت اور کجی کو دُور کر دے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ارشادِ باری تعالیٰ

وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْاِنْسَ اِلَّا لِیَعْبُدُوْنِ (الذّٰریات: ۵۷)

ترجمہ:۔ اور میں نے جنّوں اور انسانوں کو صرف اپنی عبادت کے لئے پیدا کیا ہے۔

حدیث النبی صلی اللہ علیہ وسلم

مَثَلُ الْبَیْتِ الَّذِیْ یُذْکَرُ اللّٰہُ فِیْہِ وَالْبَیْتِ الَّذِیْ لَا یُذْکَرُ اللّٰہُ فِیْہِ مَثَلُ الْحَیِّ وَالْمَیِّتِ۔ (مسلم)

ترجمہ:۔ وہ گھر جن میں خدا تعالیٰ کا ذکر ہوتا ہے اور وہ گھر جن میں خدا تعالیٰ کا ذکر نہیں ہوتا اُن کی مثال زندہ اور مُردہ کی طرح ہے۔

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسّلام

"اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّا اللّٰہَ۔ خدا تعالیٰ کے سوا ہرگز ہرگز کسی کی پرستش نہ کرو۔ اصل بات یہ ہے کہ انسان کی پیدائش کی علّتِ غائی یہی عبادت ہے۔ جیسے دوسری جگہ فرمایا ہے وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْاِنْسَ اِلَّا لِیَعْبُدُوْنِ۔ عبادت اصل میں اس کو کہتے ہیں کہ انسان ہر قسم کی قساوت، کجی کو دُور کر کے دل کی زمین کو ایسا صاف بنا دے جیسے زمیندار زمین کو صاف کرتا ہے۔ عرب کہتے ہیں مور معبّد۔ جیسے سُرمہ کو باریک کر کے آنکھوں میں ڈالنے کے قابل بنا لیتے ہیں اسی طرح جب دل کی زمین میں کوئی کنکر، پتھر، ناہمواری نہ رہے اور ایسی صاف ہو کہ گویا رُوح ہی رُوح ہو۔ اس کا نام عبادت ہے۔ چنانچہ اگر یہ درستی اور صفائی آئینہ کی کی جاوے تو اُس میں شکل نظر آجاتی ہے اور اگر زمین کی کی جاوے تو اُس میں انواع و اقسام کے پھل پیدا ہو جاتے ہیں پس انسان جو عبادت کے لئے پیدا کیا گیا ہے اگر دل صاف کرے اور اس میں کسی قسم کی کجی اور ناہمواری، کنکر، پتھر نہ رہنے دے تو اُس میں خدا نظر آئے گا۔"

(ملفوظات جلد دوم صـ ۶۴، صـ ۶۵)

پبلشر: مسعود احمد، پرنٹر: سید عبد الحی، مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ، مقامِ اشاعت: دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ

روزنامہ الفضل ربوہ
۱۸ر ذوالحجہ ۱۳۹۸ھ
۲۰ر نبوت ۱۳۵۷ھش

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خدائی جماعتوں کا ایک خصوصی امتیاز

خدائی جماعتوں کا (جنہیں خدا تعالیٰ غلبۂ حق کی غرض سے اپنے ماموروں کے ذریعہ خود قائم کرتا ہے) ایک خصوصی امتیاز یہ ہوتا ہے کہ ان کے ساتھ خدا تعالیٰ کا یہ وعدہ ہوتا ہے کہ بالآخر غلبۂ حق کے مقصد میں وہ ضرور کامیاب ہوں گے۔ اپنی انتہائی کمزوری، کسمپرسی اور بے بضاعتی کے زمانہ میں ان کا سب سے بڑا سہارا ان کا یہ پختہ یقین اور ایمان ہوتا ہے کہ ہمارا خدا ہمارے ساتھ ہے وہ اپنے وعدوں کے مطابق ہمیں غلبۂ حق کے مقصد میں ضرور کامیاب کرے گا یہ ہو ہی نہیں سکتا کہ بالآخر جیت ہماری نہ ہو کیونکہ ہم نے جس خدا کے قادر و عزیز اور قدیر و مقتدر کو اپنا کارساز بنایا ہے وہ اپنے وعدوں کے برخلاف کبھی نہیں کرتا اور انہیں پورا کر کے رہتا ہے۔

چنانچہ ہم دیکھتے ہیں کہ اُس زمانہ میں جبکہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور آپؐ کے معدودے چند صحابہؓ کو کفارِ مکہ کے ہاتھوں ہولناک مظالم کا تختۂ مشق بننا پڑ رہا تھا اور ظاہری حالات کے لحاظ سے ان کے لئے زندہ رہنا دو بھر ہو چکا تھا اللہ تعالیٰ نے انہیں مخاطب کر کے فرمایا:-

وَقَدْ مَكَرُوا مَكْرَهُمْ وَعِنْدَ اللّٰهِ مَكْرُهُمْ وَإِنْ كَانَ مَكْرُهُمْ لِتَزُولَ مِنْهُ الْجِبَالُ ۝ فَلَا تَحْسَبَنَّ اللّٰهَ مُخْلِفَ وَعْدِهٖ رُسُلَهٗ ۗ إِنَّ اللّٰهَ عَزِيزٌ ذُو انْتِقَامٍ ۝ يَوْمَ تُبَدَّلُ الْأَرْضُ غَيْرَ الْأَرْضِ وَالسَّمٰوٰتُ وَبَرَزُوا لِلّٰهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ ۝

(ابراہیم آیات ۴۷ تا ۴۹)

ترجمہ:- اور یہ (یعنی مخالفین اسلام) اپنی (ہر ایک) تدبیر عمل میں لا چکے ہیں اور (ہر) تدبیر اللہ کے ہاں (محفوظ) ہے اور خواہ ان کی تدبیر ایسی ہو کہ اس کے نتیجہ میں پہاڑ (بھی اپنی جگہ سے) ٹل جائیں (تب بھی یہ تیرا کوئی نقصان نہیں کر سکتے) پس (اے مخاطب) تُو اللہ کو اپنے رسولوں سے اپنے وعدہ کے خلاف (معاملہ) کرنے والا ہرگز نہ سمجھ۔ اللہ یقیناً غالب (اور بُرے کاموں کی) سزا دینے والا ہے (اور وہ دن ضرور آنے والا ہے) جب زمین و آسمان بدل کر دوسرے زمین و آسمان قائم کئے جائیں گے اور یہ (لوگ) اللہ کے سامنے ہوں گے جو واحد (اور ہر ایک چیز پر) کامل غلبہ رکھنے والا ہے۔

الغرض خدا تعالیٰ اپنے وعدوں کو پورا کرتا ہے اور ضرور کرتا ہے اور اس کے نتیجہ میں خدائی جماعتوں کے ذریعہ حق غالب آتا ہے اور ضرور آتا ہے اور اس طرح ایک انقلابِ عظیم کی شکل میں نئے زمین و آسمان معرضِ وجود میں آتے ہیں اور ضرور آتے ہیں لیکن ان وعدوں کے پورا ہونے، حق کے دنیا میں غالب آنے اور نئی زمین اور نئے آسمان کے معرضِ وجود میں آنے سے قبل ضروری ہوتا ہے کہ خدائی جماعت کے افراد خدا تعالیٰ اور اس کے دین کو ہر شئے پر مقدم کر کے ہمہ تن خدا ہی کے ہو جائیں اور اپنی ہستی پر انقلاب وارد کر کے نئے انسان بن جائیں اور دین کی سربلندی کے لئے اس حد تک قربانی کریں کہ انہیں اپنی جان اور اپنا مال اس راہ میں قربان کرنے سے دریغ نہ ہو۔

اسی لئے ہم دیکھتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے سورۃ التوبہ میں مومنوں کو خبردار فرمایا کہ اگر تمہارے باپ دادے اور تمہارے بیٹے اور تمہارے بھائی اور بیویاں اور تمہارے دوسرے رشتہ دار اور وہ اموال جو تم نے کمائے ہیں اور وہ سوداگریاں جن کے نقصان سے تم ڈرتے ہو اور وہ حویلیاں جو تمہیں بہت مرغوب ہیں تم کو اللہ اور اس کے رسول کے راستہ میں انتہائی جدوجہد بروئے کار لانے سے زیادہ پیارے ہیں تو تم اُس وقت تک انتظار کرو یہاں تک کہ اللہ اپنے فیصلہ کو ظاہر کر دے (التوبہ آیت ۲۴) اور سورہ محمدؐ کے آخر میں بتایا کہ وہ فیصلہ کیا ہے؟ چنانچہ فرمایا وہ فیصلہ یہ ہے کہ خدا تعالیٰ تمہاری بجائے ایک اور قوم کو آگے لے آئے گا جو تمہاری طرح قربانیوں سے جی چرانے والے نہیں ہوں گے۔ وہ لوگ بڑھ چڑھ کر قربانیاں کرنے والے ہوں گے پھر غلبۂ حق کے وعدے بھی اُنہی کے حق میں پورے ہوں گے اور تم ان سے محروم کر دیئے جاؤ گے۔

الغرض خدا تعالیٰ اپنی جماعتوں کے ساتھ جنہیں وہ اپنے ماموروں کے ذریعہ خود قائم کرتا ہے انتہائی مخالف اور نامساعد حالات میں یہ وعدہ کرتا ہے کہ حالات خواہ کتنے ہی مخالف اور ناسازگار کیوں نہ ہوں بالآخر کامیابی اُنہی کے لئے مقدر ہے۔ خدائی جماعتوں کو خدا تعالیٰ کی طرف سے اس وعدہ کا ملنا ان کے حق میں ایک خصوصی امتیاز کی حیثیت رکھتا ہے جو انہیں دوسروں سے ممتاز کرنے کا موجب بنتا ہے اور وہ اپنے اس امتیاز کی وجہ سے شناخت کئے جاتے ہیں لیکن اس وعدہ کا پورا ہونا اس امر پر موقوف ہوتا ہے کہ ان جماعتوں کے افراد اپنی استعداد کی آخری حد تک قربانیاں کرنے میں کوئی کسر اٹھا نہ رکھیں۔ خدائی وعدوں کے پورا ہونے کے ضمن میں استعداد کی آخری حد تک قربانیاں پیش کرنے کی اس بنیادی اہمیت کے پیشِ نظر سیدنا حضرت المصلح الموعود خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ۱۸ر اگست ۱۹۴۷ء کو خطبہ ارشاد کرتے ہوئے احباب جماعت کو مخاطب کر کے فرمایا:-

"جب تک تمہارے اندر یہ یقین اور وثوق پیدا نہیں ہو جاتا کہ جو کچھ کرتا ہے خدا تعالیٰ ہی کرتا ہے اور خدا تعالیٰ کے کاموں کو سرانجام دینا تمہاری طاقت سے بالا ہے اور وہ ہے بھی فی الواقعہ اسی طرح اُس وقت تک تم خدا تعالیٰ کی شان اور اس کی برتری کا اقرار نہیں کرتے اور اس کی قدرت کو تسلیم نہیں کرتے اور جب تم خدا تعالیٰ کی شان اور اس کی قدرت کا سچے دل سے اقرار نہیں کرتے تو خدا تعالیٰ تمہاری مدد کس طرح کر سکتا ہے۔ تم اپنے متعلق صرف یہ سمجھو کہ خدا تعالیٰ نے تمہیں قربانی کا بکرا بنایا ہے...... پس تم اپنے دلوں کے اندر یہ یقین رکھو کہ تم صرف قربانی کے بکرے ہو اور جو کچھ ہے وہ تمہارا خدا ہی ہے تم کچھ بھی نہیں۔ جس دن تم اس انکسار کے مقام پر کھڑے ہو جاؤ گے اور جس دن تم اعترافِ نصرتِ باری کا مقام حاصل کر لو گے تو گو نصرتِ الٰہی اب بھی تمہارے شاملِ حال ہے مگر اُس وقت جو اللہ تعالیٰ کی نصرت تمہارے لئے آئے گی وہ اس سے کہیں بالا ہو گی"۔

(خطباتِ محمود جلد اوّل صفحہ ۲۹۶)

یادِ محمودؓ

مسیحا کا محمودؓ طیّب خصال
رہا خادمِ دیں پنجاہ سال
کیا اس نے اسلام کو سربلند
ہوا کفر یوں خود بخود پائمال

بیاں اس کا اِک قلزمِ انگبیں
عمیق و لطیف، فصیح و دل نشیں
ملقّب بہ سلطانِ ملکِ بیاں
مؤیّد من اللہ بروحِ الامیں

جماعت کو اس نے منظّم کیا
نظامِ خلافت کو محکم کیا
صحابہؓ کی پھر یاد تازہ ہوئی
جو قرآں دلوں میں مرتسم کیا

رموزِ خودی کا اجلّ رازداں
معارف کا اِک قلزمِ بے کراں
وہ نورِ خدا کا مہِ نیم ماہ
رہا نیم صد سال یوں ضو فشاں

ترقی شب و روز جنت میں ہو
اضافہ بہر لحظہ عظمت میں ہو
شہِ دوسرا ہوں، سدا مہرباں
ہمیشہ مسیحا کی قربت میں ہو

(عبدالحیم اٹھور)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جماعت ہائے احمدیہ تنزانیہ کا دسواں جلسہ سالانہ

• وسیع پیمانہ پر تبلیغ اسلام • ۹۔ افراد کا قبول احمدیت • شوریٰ کا انعقاد

مکرم عبد الوہاب احمد صاحب شاہد مبلغ انچارج جنوبی صوبہ جات تنزانیہ مشرقی افریقہ

امسال بھی جماعت ہائے احمدیہ تنزانیہ کا جلسہ سالانہ ۱۵-۱۶ اور ۱۷ ستمبر ۱۹۷۸ء کو جنوبی صوبہ لینڈی (Lindi) کے قصبہ مٹاما (Mtama) میں منعقد ہوا جس میں ملک کے طول و عرض سے احمدیوں کے علاوہ غیر از جماعت اور غیر مسلم بھی بکثرت شریک ہوئے اور اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے اس جلسہ کو غیر معمولی کامیابی سے نوازا۔ الحمد للہ علیٰ ذالک!

ایثار و قربانی کی انمٹ مثالیں:

اس ملک میں وہ جماعت جس میں جلسہ ہونا قرار پائے اور اس حلقہ کی دوسری جماعتیں جلسہ سالانہ کے جملہ اخراجات برداشت کرتی ہیں غربت و افلاس کے باوجود حلقہ ہذا کی جماعتوں نے گزشتہ (گذشتہ جلسہ بھی یہیں ہوا تھا) سال کی نسبت تین گنا زیادہ قربانیاں پیش کر کے ایک اعلیٰ نمونہ پیش کیا۔ صرف مرد ہی نہیں بلکہ عورتیں اور بچے بھی اس جہاد میں شانہ بشانہ شریک ہوئے انھوں نے اپنے پیٹ کاٹے اپنی جائز ضرورتوں کو پس پشت ڈالا اور جلسہ سالانہ کا چندہ دیا۔

پرائمری سکول کے چھوٹے چھوٹے بچوں نے سکولوں میں چھٹیاں ہوتے ہی جنگل سے لکڑیاں لا کر بازار میں فروخت کیں اور چندہ جلسہ دے کر اپنی اسلام سے محبت کا اظہار کیا۔

انتظامات جلسہ:

جملہ انتظامات جلسہ سالانہ ربوہ کی طرح کئی شعبوں میں تقسیم تھے مثلاً۔ استقبال و الوداع۔ قیام۔ ضیافت، روشنی حفاظت۔ اور ابتدائی طبی امداد وغیرہ۔

امسال مہمانان کرام کے قیام کے لئے عارضی بارکیں بھی تعمیر کی گئی تھیں۔ جلسہ گاہ نیشنل سیکنڈری سکول میں تعمیر کی گئی تھی۔ داخلے کے تین گیٹ تھے۔ مین گیٹ پر کپڑے پر جلی حروف میں "جماعت ہائے احمدیہ تنزانیہ کا جلسہ سالانہ" لکھ کر آویزاں کیا گیا تھا۔ سٹیج کی دائیں طرف مہمانان خاص اور سرکاری حکام کے لئے کرسیوں پر جگہ کا انتظام تھا جبکہ بائیں طرف لاؤڈ سپیکر تقاریر ریکارڈ کرنے والوں اور فوٹو گرافرز کے لئے جگہ تھی۔

جلسہ کی وسیع پیمانہ پر تشہیر:

اخبار احمدیہ میں بار بار اعلان اور تحریک کے علاوہ دعوتی کارڈ چھپوا کر اعلیٰ حکام کے علاوہ عوام اور علماء کو بھی بکثرت بھجوائے گئے۔ پروگرام جلسہ اہم جگہوں پر آویزاں کئے گئے نیز مختلف دیہات میں وفود بھجوا کر بھی جلسہ کا عام پرچار اور اعلان کروایا گیا۔

مہمانان کرام کی آمد اور سپیشل بس:

ملک کے بعض حصوں سے آنے والے احباب کا گذر دار السلام سے ہوتا تھا اس لئے وہاں کی جماعت نے محترم مشنری انچارج صاحب کی خاص ہدایت اور رہنمائی میں سپیشل بس کے انتظام کے علاوہ مہمانوں کے لئے رہائش اور کھانے کا بھی اعلیٰ انتظام کیا تھا اور کسی کو کسی قسم کی کوئی دقت پیش نہیں آئی۔

سپیشل بس ۱۳ ستمبر کی صبح کو دار السلام سے روانہ ہو کر رات پونے بارہ بجے مٹاما (Mtama) پہنچی اور میزبانوں نے السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ اور "اھلاً وسھلاً ومرحباً" اور دیگر رحمت نزول سے اپنے مہمانوں کا پرجوش استقبال کیا۔

پیدل قافلے:

بعض دیہات لنڈی اور مسوارہ میں ذرائع آمد و رفت کی کمی کی وجہ سے سفر کی گوناگوں مشکلات کا سامنا رہتا ہے یہی وجہ یہاں کے کئی احمدی چالیس چالیس میل سے پیدل سفر کر کے قافلوں کی صورت میں جلسہ میں شریک ہوئے اور ان کے جذبۂ ایمان نے راستے کی حائل شدہ مشکلات کو بے حقیقت بنا کر رکھ دیا۔

نماز جمعہ مٹاما کی احمدیہ مسجد نور میں محترم مشنری صاحب انچارج کی اقتداء میں ادا کی گئی جس میں علاوہ احمدیوں کے غیر از جماعت احباب بھی بکثرت شریک ہوئے نماز سے قبل انھوں نے اپنے خطبہ جمعہ میں اسلامی شریعت کی برتری ثابت کی اور ضمناً یہ بھی بتایا کہ ایک عورت جون مردانہ بھیس میں پادری بنی اور پھر ۸۵۳-۸۵۵ء میں جان ہشتم کے لقب سے پوپ بھی بنی رہی۔ اگرچہ بعض عیسائی حلقے اس بات کو تسلیم نہیں کرتے مگر چرچ ہسٹری میں یہ بات لکھی ہوئی اب بھی موجود ہے۔

جلسہ کے تینوں دن کی کارروائی ایک طائرانہ نظر میں قارئین کرام کی خدمت میں پیش ہے۔ پروگرام کے مطابق احباب حضور اقدس ایدہ اللہ بنصرہ کا روح پرور پیغام اور محترم وکیل التبشیر کا پیغام خاص جلسہ کے افتتاحی اجلاس میں سننے کے شدت متمنی تھے مگر ڈاکخانے کی دقتوں کی وجہ سے یہ پیغامات موصول نہ ہو سکے۔ (اب حضور کا پیغام موصول ہو گیا ہے جس کا سواحیلی ترجمہ پریس کو بھجوا دیا گیا ہے) تاہم مکرم جمیل الرحمن رفیق صاحب امیر و مشنری انچارج تنزانیہ نے افتتاحی خطاب اور پرسوز دعا سے دسواں جلسہ سالانہ کا افتتاح فرمایا۔

۱۵ ستمبر ۱۹۷۸ء

نماز جمعہ کے بعد احباب جوق در جوق جلسہ گاہ میں پہنچے۔ ان کے پہنچتے ہی فضا سواحیلی زبان میں اسلامی نعروں سے گونج اٹھی جن کا اردو میں یہ مطلب ہے کہ اسلام ساری دنیا کا مذہب ہے محمد تمام انسانیت کے نبی ہیں قرآن تمام شریعتوں کی ماں ہے اور ہم سب غلامان محمد ہیں وغیرہ۔

افتتاحی خطاب:

جلسہ کی کارروائی ٹھیک تین بجے سہ پہر زیر صدارت A.I. Mpukut۔ شیخ تلاوت قرآن کریم سے جو محمد سعیدی لیموروکونی نے کی شروع ہوئی تلاوت کے بعد یعقوب ڈاڈولا نے استقبالیہ نظم پڑھ کر سنائی۔

نظم کے بعد مکرم جمیل الرحمن صاحب رفیق امیر و مشنری انچارج تنزانیہ نے افتتاحی خطاب فرمایا جس میں انھوں نے بتایا کہ یہ جلسہ جماعت احمدیہ کا منعقد کردہ ہے مگر اس میں شرکت کی ہر ایک کو دعوت عام ہے اس میں اللہ اور رسولؐ کی باتیں ہونگی کیونکہ یہ خالصتاً مذہبی جلسہ ہے اور یہ بتایا جائے گا کہ محسن انسانیت اور انسان کامل خاتم الانبیاء محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہیں اور اس حقیقت کا اب معاندین بھی نہ صرف اقرار بلکہ اعلان بھی کرنے لگ گئے ہیں چنانچہ ۳۱ جولائی ۷۸ء کے News week رسالہ نے ایک عیسائی Michael H. Hart کی کتاب "The 100" پر تبصرہ میں لکھا ہے کہ عیسائی مصنف نے اپنی اس کتاب میں محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو آدم سے لے کر تمام انسانوں میں دینی و دنیاوی معاملات غرض ہر جہت سے انتہا درجہ کامیاب قرار دیا ہے۔ آپ نے تقریر کو جاری رکھتے ہوئے کہا کہ وہ دن دور نہیں جب ہمارے یہ ملک ملک کے چھوٹے چھوٹے جلسے اس عالمی اجتماع عظیم کا پیش خیمہ ہیں جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ذریعہ غلبہ اسلام کے وقت برپا ہوگا۔ اور ایک دو ملک کے لوگ نہیں بلکہ ساری دنیا کے لوگ امت واحدہ بن جائیں گے اور اسلام و احمدیت کا پرچم ساری دنیا پر لہرائے گا اور ہر چہار جہت سے اشھد ان لا الٰہ الا اللہ واشھد ان محمداً عبدہ و رسولہ کی آوازیں بلند ہوں گی۔

ازاں بعد مشنری انچارج صاحب نے پرسوز دعا کے ساتھ جلسہ کے افتتاح کا اعلان فرمایا اور حسب مطابق پروگرام کارروائی جلسہ باقاعدہ رواں دواں ہوئی۔

افتتاحی خطاب کے معاً بعد Mzee Sultan M. Mugenda نے "آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اخلاق فاضلہ" پر تقریر کی اور بتایا کہ "تخلقوا باخلاق اللہ" کی مکمل تصویر اور صفات باری تعالیٰ کے مظہر اتم آپ ہی ہیں۔ ان کے بعد مکرم محمد اشرف اسحاق مبلغ موروگورو نے "اسلام امن و سلامتی کا مذہب ہے۔" کے موضوع پر ایک مبسوط تقریر کی اور بتایا کہ اسلام کسی تلوار اور طاقت کا محتاج نہیں بلکہ اسلام اپنی حسین تعلیم کے ذریعہ ہی پھیلا ہے اور آج امن امن پکارتی ہوئی دنیا کسی ایٹم بم کے ذریعہ نہیں بلکہ اسلام کی ہی پرامن اور حسین تعلیم کے ذریعہ امن کا حیات بخش مژدہ سن سکتی ہے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جلسہ سالانہ کے مقاصد اور برکات

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ارشادات کی روشنی میں:

جلسہ سالانہ قریب آرہا ہے۔ گویا عظیم الشان برکتوں اور سعادتوں کے حصول کے دن اب نزدیک ہیں۔ احباب کو اس مبارک اجتماع میں شرکت کے لئے ابھی سے تیاری شروع کر دینی چاہیئے تاکہ وقت آنے پر وہ اس للّٰہی سفر کو اختیار کرنے کے قابل ہو سکیں اور وہ برکتیں اور سعادتیں حاصل کر سکیں جو اس بابرکت اجتماع سے وابستہ ہیں۔

ذیل میں حضرت مسیح پاک علیہ الصلوٰۃ والسلام کے بعض ارشادات درج کئے جاتے ہیں جن میں جلسہ سالانہ کی عظمت، اہمیت اور اغراض و مقاصد بیان فرمائے گئے ہیں۔ جلسہ کی غرض واضح کرتے ہوئے حضور علیہ السلام فرماتے ہیں:

"اس جلسہ کی اغراض میں سے بڑی غرض تو یہ ہے کہ تا ہر ایک مخلص کو بالمواجہ دینی فائدہ اٹھانے کا موقع ملے اور ان کے معلومات وسیع ہوں اور خدا تعالیٰ کے فضل و توفیق سے ان کی معرفت ترقی پذیر ہو"

(اشتہار ۷ر دسمبر ۱۸۹۲ء)

"اس جلسہ سے مدعا اور اصل مطلب یہ تھا کہ ہماری جماعت کے لوگ کسی طرح بار بار کی ملاقاتوں سے ایک ایسی تبدیلی اپنے اندر حاصل کر لیں کہ ان کے دل آخرت کی طرف بکلی جھک جائیں اور ان کے اندر خدا تعالیٰ کا خوف پیدا ہو اور زہد و تقویٰ اور خدا ترسی اور پرہیزگاری اور نرم دلی اور باہم محبت اور مواخات میں دوسروں کے لئے ایک نمونہ بن جائیں اور انکسار اور تواضع اور راستبازی ان میں پیدا ہو اور دینی مہمات کیلئے سرگرمی اختیار کریں۔"

(شہادۃ القرآن)

باہمی تعارف و اخوت:

"اور ایک عارضی فائدہ ان جلسوں میں یہ بھی ہوگا کہ ہر یک نئے سال جس قدر نئے بھائی اس جماعت میں داخل ہوں گے وہ تاریخ مقررہ پر حاضر ہو کر اپنے پہلے بھائیوں کے منہ دیکھ لیں گے اور روشناسی ہو کر آپس میں رشتہ تودد و تعارف ترقی پذیر ہوتا رہے گا۔"

"اس جلسہ میں ...... تمام بھائیوں کو روحانی طور پر ایک کرنے کے لئے اور ان کی خشکی اور اجنبیت اور نفاق کو درمیان سے اٹھا دینے کے لئے بدرگاہ حضرت عزت جلشانہ کوشش کی جائے گی اور اس روحانی جلسے میں اور بھی کئی روحانی فوائد اور منافع ہوں گے جو انشاء اللہ القدیر وقتاً فوقتاً ظاہر ہوتے رہیں گے"

(آسمانی فیصلہ)

دینی ہمدردی کیلئے تدابیر:

"ماسوا اس کے جلسہ میں یہ بھی ضروریات میں سے ہے کہ یورپ اور امریکہ کی دینی ہمدردی کے لئے تدابیر حسنہ پیش کی جائیں کیونکہ اب یہ ثابت شدہ امر ہے کہ یورپ اور امریکہ کے سعید لوگ اسلام کے قبول کرنے کے لئے تیار ہو رہے ہیں ...... یہ وہ امر ہے جس کی خالص تائید حق اور اعلائے کلمۂ اسلام پر بنیاد ہے اس سلسلہ کی بنیادی اینٹ خدا تعالیٰ نے اپنے ہاتھ سے رکھی ہے اور اس کے لئے قومیں تیار کی ہیں جو عنقریب اس میں آملیں گی کیونکہ یہ اس قادر خدا کا فعل ہے جس کے آگے کوئی بات انہونی نہیں۔"

(اشتہار ۷ر دسمبر ۱۸۹۲ء)

یقین اور معرفت میں ترقی:

"اس جلسہ میں ایسے حقائق اور معارف سنانے کا شغل رہے گا جو ایمان اور یقین اور معرفت کو ترقی دینے کے لئے ضروری ہیں۔ نیز ان دوستوں کے لئے خاص دعائیں اور خاص توجہ ہو گی اور حتی الوسع بدرگاہ ارحم الراحمین کوشش کی جائے گی کہ خدائے تعالیٰ اپنی طرف ان کو کھینچے اور اپنے لئے قبول کرے اور پاک تبدیلی ان میں بخشے۔"

(آسمانی فیصلہ)

وفات یافتہ بھائیوں کیلئے دعائے مغفرت:

"جو بھائی اس عرصہ میں اس سرائے فانی سے انتقال کر جائے گا اس جلسہ میں اس کے لئے دعائے مغفرت کی جائے گی۔"

(آسمانی فیصلہ)

جلسہ پر آنے کی تاکید اور دعا:

"لازم ہے کہ اس جلسہ پر جو کئی بابرکت مصالح پر مشتمل ہے ہر ایک ایسے صاحب ضرور تشریف لاویں جو زادِ راہ کی استطاعت رکھتے ہوں اور اپنا سرمائی بستر لحاف وغیرہ بھی بقدر ضرورت ساتھ لاویں اور اللہ اور اس کے رسولؐ کی راہ میں ادنیٰ ادنیٰ ہرجوں کی پرواہ نہ کریں۔ خدا تعالیٰ مخلصوں کو ہر قدم پر ثواب دیتا ہے اور اس کی راہ میں کوئی محنت اور صعوبت ضائع نہیں جاتی"

"میں دعا پر ختم کرتا ہوں کہ ہر یک صاحب جو اس للّٰہی جلسہ کے لئے سفر اختیار کریں خدا تعالیٰ ان کے ساتھ ہو اور ان کو اجر عظیم بخشے اور ان پر رحم کرے اور ان کی مشکلات اور اضطراب کے حالات ان پر آسان کر دیوے اور ان کے ہم و غم دور فرما دے اور ان کو ہر یک تکلیف سے مخلصی عنایت کرے اور ان کی مرادات کی راہیں ان پر کھول دیوے اور روز آخرت میں اپنے ان بندوں کے ساتھ ان کو اٹھاوے جن پر اس کا فضل و رحم ہے اور تا اختتام سفر ان کے بعد ان کا خلیفہ ہو اے خدا! اے ذوالمجد والعطاء اور رحیم اور مشکل کشا یہ تمام دعائیں قبول کر اور ہمیں ہمارے مخالفوں پر روشن نشانوں کے ساتھ غلبہ عطا فرما کہ ہر ایک قوت اور طاقت تجھ ہی کو ہے۔ آمین ثم آمین!"

(اشتہار ۷ر دسمبر ۱۸۹۲ء)

احباب جماعت کو چاہیئے کہ وہ حضور کے ان ارشادات کو سامنے رکھیں۔ جلسہ سالانہ میں شمولیت کا ابھی سے عزم کر لیں اور پھر اس موقع پر زیادہ سے زیادہ فائدہ حاصل کرنے کی کوشش کریں۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اس کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین!

— مرسلہ —

(نظارت اصلاح وارشاد)

○

تنزانیہ کا جلسہ سالانہ بقیہ صفحہ ۳

اور ہر طرف امن و آشتی کا دور دورہ ہوگا بعدہٗ یوسف ڈاڈی نے "میں احمدی کیسے ہوا؟" کے موضوع پر اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے بتایا کہ قرآن و حدیث دو بڑے راہنما ہیں جن کی بدولت احمدیت کی سی عظیم نعمت مجھے میسر آئی ہے اور جو بھی ان (قرآن و حدیث) سے راہنمائی چاہے گا، وہ یقیناً صراطِ مستقیم کو پالے گا۔

اس کے بعد سوال و جواب کا دلچسپ پروگرام تھا اور پھر صدر اجلاس نے ان الفاظ کہ ہم سجدات شکر بجالاتے ہیں کہ اس تاریک زمانہ میں ہمیں احمدی مبلغین کے ذریعہ اسلام اپنی اصل شکل میں نصیب ہوا ہے۔ جلسہ کے اس اجلاس کے اختتام کا اعلان کیا۔

(باقی)

○

درخواست دعا

(۱) میرا بیٹا سید منظور احمد (عمر ۸ ماہ) شروع سے ہی بخار، کھانسی اور اسہال کے باعث بیمار رہتا ہے۔ اس کی کامل و عاجل صحت کے لئے احباب سے دعا کی درخواست ہے۔

(۲) ایک مخلص احمدی دوست چوہدری بشیر احمد صاحب سکنہ ماچھی وال ضلع گجرات (جو اپنے گاؤں میں اکیلے احمدی ہیں) بعض پریشانیوں میں مبتلا ہیں احباب ان کیلئے بھی دعا فرمائیں۔

(سید منیر احمد۔ آف کیرانوالہ (گجرات)
حال دارالرحمت وسطی ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

لجنات اماء اللہ کے مرکزی سالانہ اجتماع ۱۹۷۸ء کی مختصر رُوداد

(۲)

پہلا اجلاس سالانہ اجتماع لجنہ اماء اللہ

بعد از نماز جمعہ ساڑھے تین بجے سالانہ اجتماع لجنہ اماء اللہ کا آغاز ہوا۔ دوسرے اجلاس کی کارروائی تلاوت قرآن پاک سے شروع ہوئی۔ جو محترمہ ناہید بلوچ صاحبہ نے کی۔

۳ بجکر ۴۳ منٹ پر مکرم محترم مولانا شیخ مبارک احمد صاحب نے درس قرآن مجید دیا۔ عہد نامہ کے بعد محترمہ ثریا خانم صاحبہ ربوہ نے نظم پڑھی۔

سوا چار بجے مکرمہ محترمہ صدر صاحبہ لجنہ اماء اللہ مرکزیہ نے لجنہ اماء اللہ سے افتتاحی خطاب فرمایا۔

تشہد، تعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد آپ نے سالانہ اجتماع پر تشریف لانے والی تمام احمدی خواتین کو السلام علیکم کا تحفہ پیش کیا۔ آپ نے اس بات پر خدا تعالیٰ کا شکر اور خوشی کا اظہار فرمایا کہ امسال پچھلے سالوں کی نسبت باہر سے آنے والی ممبرات کی تعداد زیادہ ہے۔

دورانِ سال اپنی بیماری کا ذکر کرنے اور بیماری کی وجہ سے کام زیادہ نہ ہو سکنے کی معذرت کے بعد آپ نے دوران سال اور آئندہ سال شائع ہونے والی کتب کا ذکر فرمایا اور ان کی خریداری کی طرف توجہ دلائی۔

آپ نے فرمایا کہ امسال ہمارا بجٹ ۲۱۷۶۵۶/- روپے تھا لیکن خدا کے فضل سے آمد ۲۵۸۵۵۳/۲۳ روپے ہوئی۔ اس طرح اس سال پچھلے سال کی نسبت آمد میں ۶۰۹۱۹/۲۰ روپے اضافہ ہوا۔ لیکن چندہ دہندگان لجنات کی تعداد کم ہو گئی ہے جس کی طرف ضلعی عہدیداران کو توجہ دلائی اور اس تعداد کو ۴۰۰ تک پہنچانے کی خواہش کا اظہار فرمایا۔

بچیوں اور ممبرات لجنہ کو قرآن مجید اور کتب سلسلہ عالیہ احمدیہ پڑھنے کی طرف بہت توجہ دلائی۔ نئی نسل کی تربیت، آپس میں اتفاق و محبت۔ امر بالمعروف اور نہی عن المنکر اور مردوں سے زیادہ قربانیاں دینے پر زور دیا۔

آخر میں آپ نے تلقین فرمائی کہ اپنے قول و عمل میں ہرگز تضاد نہ ہونے دیں۔ آپ کی تقریر کے بعد لجنہ برطانیہ، کینیڈا، ناروے اور ہالینڈ کے پیغامات پڑھ کر سنائے گئے۔ جن میں انہوں نے اجتماع میں شامل ہونے والی بہنوں کو اپنا پُر خلوص سلام بھیجا۔

بعد ازاں محترمہ رضیہ درد صاحبہ نے "رشتہ داروں سے حسن سلوک" کے موضوع پر تقریر کی۔

ان کی تقریر کے بعد انعامات دیئے گئے۔

بعد نماز مغرب ناصرات الاحمدیہ کی بقیہ کارروائی تقریری مقابلہ معیار دوم ہوا جس میں ۸ تا ۱۱ سال کی ناصرات نے شرکت کی۔ وقت ۳ منٹ فی تقریر دیا گیا۔ اس مقابلہ میں ۲۷ لجنات کی ۳۷ ناصرات نے مندرجہ ذیل عناوین پر تقاریر کیں۔ ذکر الٰہی - اتحاد و اتفاق کی برکت - سادہ زندگی۔

منصفین کے فرائض محترمہ شوکت گوہر صاحبہ ربوہ۔ محترمہ نصیرہ صادقہ صاحبہ گوجرانوالہ اور محترمہ نسرین اقبال صاحبہ لاہور نے سرانجام دیئے۔ ان کے فیصلہ کے مطابق

اوّل	امۃ الرافع صاحبہ	ربوہ
دوم	منصورہ لطیف	کراچی قیادت ۱
	فوزیہ قاضی	لاہور
سوم	عالیہ نعیم	ربوہ
	مادرنی	گوجرانوالہ
چہارم	صائمہ وسیم	لاہور

دوسرا اجلاس

لجنہ اماء اللہ کا دوسرا اجلاس رات ۷½ بجے شروع ہوا۔ تلاوت قرآن مجید محترمہ زاہدہ قدیر صاحبہ گوجرانوالہ اور نظم محترمہ شاہدہ قدسیہ صاحبہ نے پڑھی۔

بعد ازاں :-

سیکرٹری تعلیم	محترمہ سعیدہ احسن صاحبہ
" تربیت و اصلاح	" رضیہ درد صاحبہ
" موصیات	" امۃ الحکیم لطیفہ صاحبہ
" ناصرات	" شاکرہ بیگم صاحبہ
" تجنید و اشاعت	" امۃ اللطیف خورشید صاحبہ
" مال	خاکسار
" اصلاح و ارشاد	" نصیرہ نزہت صاحبہ

نے اپنے اپنے شعبہ کی رپورٹ ۷۸-۱۹۷۷ء اور ہدایات برائے ۷۹-۱۹۷۸ء پیش کیں۔

رات نو بجے اجلاس اختتام پذیر ہوا۔

(باقی)

ولادت

میری ہمشیرہ امۃ البصیر سلمہا اور برادرم محمد ارشد صاحب جلنگھم انگلستان کو اللہ تعالیٰ نے ۱۳ر اکتوبر کو بیٹا عطا فرمایا ہے۔ نومولود مکرم محمد یوسف صاحب احمدی انگلستان کا پوتا اور مکرم خلیفہ صلاح الدین احمد صاحب مرحوم کا نواسہ ہے۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت نام "وقار احمد" تجویز فرمایا۔ احباب جماعت کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو لمبی صحت والی زندگی عطا فرمائے۔ خادم احمدیت اور والدین کیلئے آنکھوں کی ٹھنڈک ثابت ہو۔

(خلیفہ صباح الدین احمد مربی سلسلہ احمدیہ)

ضروری تصحیح

۱- الفضل مجریہ ۱۸ر نومبر ۱۹۷۸ء کے صفحہ پر سالانہ اجتماع انصار اللہ ۱۹۷۸ء کی روداد میں سندات خوشنودی کے سلسلہ میں دوسرا نام غلط شائع ہو گیا ہے۔ اصل نام مکرم چوہدری احمد دین صاحب ناظم انصار اللہ ضلع فیصل آباد ہے۔ احباب تصحیح فرمالیں۔

۲- ۱۸ر نومبر کے الفضل صفحہ ۶ پر دعائے مغفرت کے عنوان سے محترمہ کنیز فاطمہ صاحبہ اہلیہ مکرم ملک منیر احمد خان صاحب کراچی کی وفات کی خبر شائع ہوئی ہے۔ اس کی آخری تین سطریں درست شائع نہیں ہو سکیں۔ صحیح فقرہ یوں ہے:-

".... اپنے پیچھے دو لڑکیاں اور پانچ لڑکے یادگار چھوڑے ہیں۔"

احباب تصحیح فرمالیں ——— (ادارہ)

الفضل میں اشتہار دیکر فائدہ اٹھائیے!

کوٹھی - مکانات - پلاٹس اور زرعی زمینوں کی خرید و فروخت کے لئے آپ کا واحد ممد و معاون ادارہ

فضل عمر کنسٹرکٹرز اینڈ پراپرٹی ڈیلرز

اندرون ریلوے پھاٹک اقصیٰ روڈ ربوہ

دواخانہ خدمت خلق سالہا سال سے قادیان پھر اس کے بعد ربوہ میں حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ کی زیر سرپرستی بڑی کامیابی کے ساتھ کام کرتا رہا ہے اور اب بھی اسی طرح کام کر رہا ہے۔ آرڈر دے کر مستفیض ہوں

مینیجر دواخانہ خدمت خلق رجسٹرڈ

گولبازار ربوہ

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

لِكُلِّ دَاءٍ دَوَاءٌ۔ یہ کہ اللہ تعالیٰ نے ہر بیماری کا علاج پیدا کیا ہے۔ مومن مایوس نہیں ہوتا اپنی بیماری کے علاج کے لئے ہماری خدمات سے فائدہ اٹھائیں

نوٹ :- جواب کے لئے ۲۰ پیسے کے ٹکٹ ارسال کریں۔ فہرست ادویات مفت طلب کریں

فاضل الطب و الجراحت حکیم حسن احمد فاروقی دواخانہ دار الامان ربوہ

رعایت حاصل کرنے کا وقت ختم ہو رہا ہے

مکتبہ عرفان کی طرف سے رعایتی پیشکش سے خود بھی فائدہ اٹھائیے اور ادارہ کی بھی حوصلہ افزائی فرمائیے!

اشاعتی پروگرام میں تعاون کرنا باعث ثواب بھی ہے اور منافع بخش بھی

رعایتی مدت پیشگی بکنگ کے لئے ۳۰ر نومبر ۱۹۷۸ء ہے

اور دیکھئے ماہنامہ تحریک جدید نومبر ۱۹۷۸ء اور ماہنامہ خالد نومبر ۱۹۷۸ء

المشتہر مینیجر مکتبہ عرفان گولبازار ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

محمود ٹاؤن

عظیم تر حسین تر

آئی سی ایف اور نیو پاک جیولرز کا عظیم ترین مشترکہ رہائشی منصوبہ

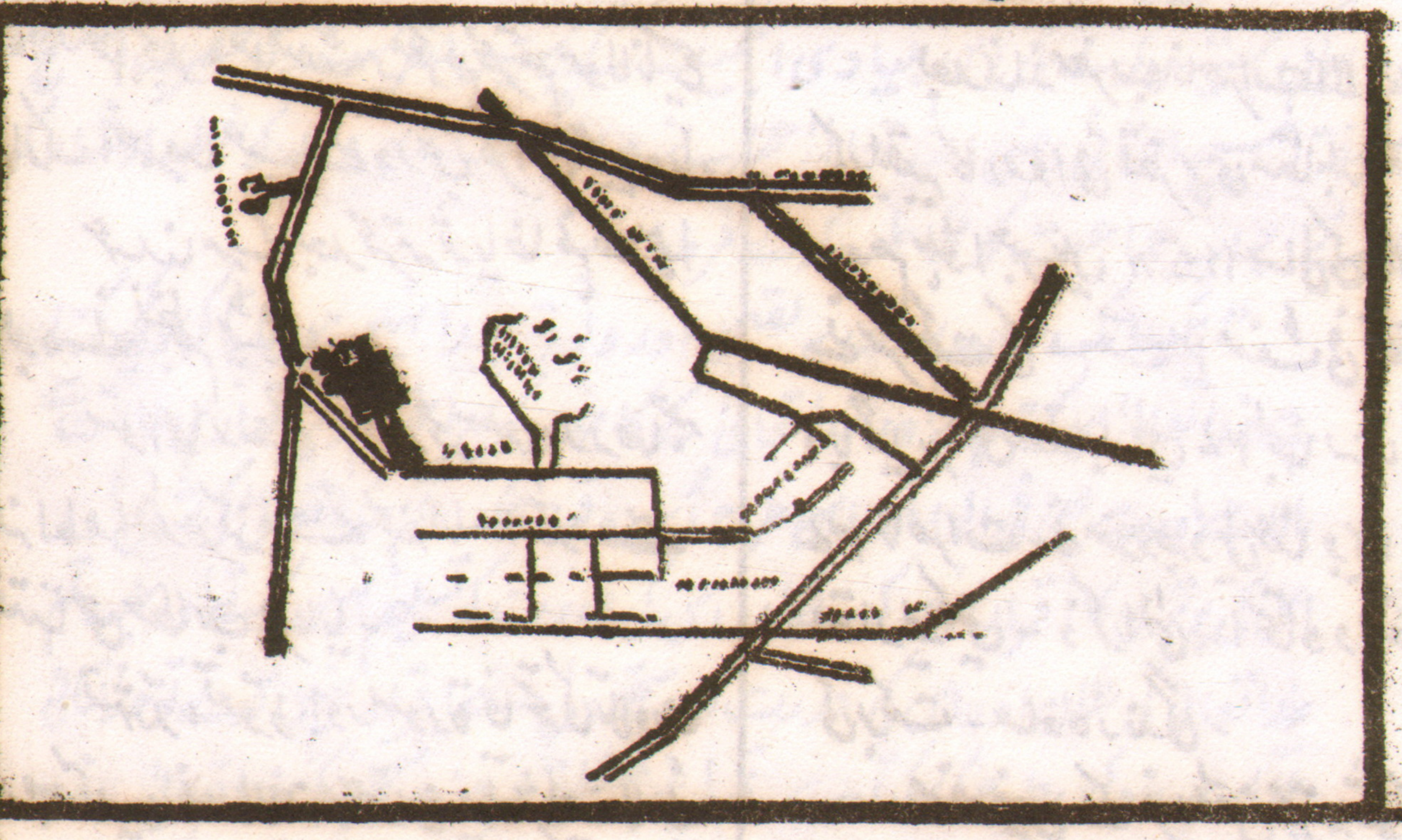

ماڈل ٹاؤن سے ذرا آگے لاہور کی اضافی بستی ٹاؤن شپ کے بالمقابل ۲۶۰۰ کنال پر پھیلی ہوئی شہر لاہور کی جدید ترین رہائشی بستی جہاں فیروز پور روڈ، ماڈل ٹاؤن، فیصل ٹاؤن اور ٹاؤن شپ سے آنے والے راستوں کا سنگم ہوتا ہے۔

ایل ڈی اے کی پلاننگ کے عین مطابق

- محلِ وقوع کے اعتبار سے بہترین۔
- ایک ایک کنال کے پلاٹوں پر مشتمل فرسٹ فیز کو چار بلاکوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔
- آمد و رفت اور نقل و حمل کی سہولتوں کے پیشِ نظر ۱۵۰ فٹ چوڑی مین روڈ سے ٦۰ فٹ چوڑی سڑک ملحقہ باقی سڑکوں کی کم از کم چوڑائی ۳۰ فٹ
- وسیع و عریض کھیل کے میدان اور خوبصورت پارک
- مسجد، کالج، ڈسپنسری، ہسپتال، ڈاکخانہ، تار گھر اور دوسری تمام اضافی سہولتوں کے ساتھ

سیوریج پائپ لائن، پکی سڑکوں کی تعمیر، سٹریٹ لائیٹس کی تنصیب اور دوسرے تعمیراتی کام تیزی سے جاری ہیں جن کے مکمل ہونے کے بعد محمود ٹاؤن کو سرسبز و شاداب بنانے کے منصوبے پر کام شروع کر دیا جائے گا۔

سوئی گیس، بجلی اور ٹیلی فون کی سہولتیں بہت جلد فراہم کر دی جائیں گی۔

	٦۰ فٹ چوڑی سڑک سے ملحقہ	۳۰ فٹ چوڑی سڑک سے ملحقہ
قیمت: اے بلاک	۴۰ ہزار روپے فی کنال	۳۰ ہزار روپے کنال
بی بلاک	۴۰ ہزار روپے فی کنال	۳۰ ہزار روپے کنال
سی اور ڈی بلاک		۲۵ ہزار روپے کنال

تجارتی پلاٹوں پر قیمت : ۱۲ ہزار روپے فی دوکان

مخصوص پلاٹوں کی قیمت : ۲۵ فیصد زائد ہوگی

ترقیاتی اخراجات ۲۰ ہزار روپے فی کنال ہیں، جو تین قسطوں میں چھ ماہ کے اندر ادا کئے جا سکتے ہیں۔

پلاٹ کی کُل قیمت کا ایک چوتھائی بطور زربیعانہ آئی سی ایف کی کسی بھی شاخ میں جمع کرا کے الاٹمنٹ سرٹیفکیٹ حاصل کریں بقایا رقم ۴۵ دن کے اندر، بمعہ خرچہ رجسٹری جمع کروا کے بیعنامہ رجسٹری مکمل کرائیں۔

محمود ٹاؤن کا نقشہ انتہائی تجربہ کار اور قابل ماہرین تعمیرات نے تیار کیا ہے اور اِس بات کا خیال رکھا گیا ہے کہ محمود ٹاؤن ہر لحاظ سے ایک جدید ترین رہائشی بستی ہو۔

جہاں پر آئی سی ایف کی برانچ نہ ہو تو ڈرافٹ یا چیک بنام آئی سی ایف اچھرہ روانہ کریں۔

تفصیلات کے لئے

ICF

انڈسٹریل اینڈ کمرشل فنانس لمیٹڈ

کی کسی بھی شاخ سے رجوع کریں۔

جینسنز بلڈرز ہیڈ آفس محمود ٹاؤن: ٦۰، اورنگ زیب بلاک نیو گارڈن ٹاؤن لاہور فون: ۴۱۰۹۷۴